اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یقینا میں تم سب کے مقابلہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز سے زیادہ مشابہت رکھتا ہوں۔ بےشک یہی آپ کی نماز ہوتی تھی تا آں کہ آپ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ہر نماز میں تکبیر کہتے تھے، خواہ وہ نماز فرض ہو یا نفل، ماہ رمضان میں بھی اور دیگر مہینوں میں بھی۔ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اللہ أکبر کہتے، پھر جب رکوع کرتے تو بھی اللہ أکبر کہتے، پھر (رکوع سے اٹھتے وقت) سمع الله لمن حمده کہتے، بعد ازاں سجدہ کرنے سے پہلے ربنا ولك الحمد کہتے، اس کے بعد جب سجدے کے لیے جھکتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر جب سجدے سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے، اس کے بعد (دوسرا) سجدہ کرتے تو بھی اللہ أکبر کہتے، پھر جب سجدے سے سر اٹھاتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھ کر اٹھتے، تو بھی اللہ اکبر کہتے، الغرض ہر رکعت میں اسی طرح کرتے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے۔ جب اپنی نماز ختم کر لیتے تو فرماتے: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یقینا میں تم سب کے مقابلہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز سے زیادہ مشابہت رکھتا ہوں۔ بےشک یہی آپ کی نماز ہوتی تھی تا آں کہ آپ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

[صحيح] [متفق علیہ]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم کی نماز کے طریقہ کا ایک حصہ روایت کرتے ہوئے بتا رہے ہیں کہ جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے، تو کھڑے ہوتے وقت تکبیر احرام کہتے، پھر رکوع میں جاتے وقت، سجدہ کرتے وقت، سجدے سے سر اٹھاتے وقت، دوسرے سجدے میں جاتے وقت، دوسرے سجدے سے سر اٹھاتے وقت اور تین یا چار رکعت والی نمازوں میں پہلے تشہد میں بیٹھنے کے بعد پہلی دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے وقت اللہ اکبر کہتے اور پھر آخر تک پوری نماز میں ایسا ہی کرتے۔ جب کہ رکوع سے سر اٹھاتے وقت "سمع الله لمن حمده" کہتے اور اس کے بعد کھڑے ہوکر "ربنا لك الحمد" کہتے۔ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز پوری کرنے کے بعد کہتے : اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں تم میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم سے سب سے زیادہ ملتی جلتی نماز پڑھنے والا شخص ہوں۔ آپ دنیا سے رخصت ہونے تک ایسے ہی نماز پڑھتے رہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/65098

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY